بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Sony XPERIA Z5 Premium E6853 海外 SI...
¥88,800 国内未発売のSIMフリースマホを最短翌日お届け
海外スマホ専門店

ShareThis

چونگی امر سدھو پسند کی شادی پر والدہ نے بیٹوں سے مل کر بیٹی کو زندہ جلا دیا

زینت نے 29 مئی کو کورٹ میرج کی تھی، اہلخانہ بہانے سے گھر لائے، شدید تشدد بھی کیا گیا، والدہ، بھائی گرفتار

لاہور (کرائم رپورٹر، کرائم رپورٹر سے) چونگی امر سدھو میں پسند کی شادی کرنے پر والدہ اور بیٹوں نے تیل چھڑک کر بیٹی 18 سالہ زینت کو زندہ جلا دیا۔ پولیس نے خاوند حسن خان کی درخواست پر والدہ پروین بی بی اس کے بیٹے ظفر، بہنوئی مشتاق کیخلاف مقدمہ درج کرکے والدہ اور بھائی کو گرفتار کر لیا۔ بتایا گیا ہے کہ پروین بی بی نے 29 مئی کو موٹر سائیکل مکینک حسن خان سے کورٹ میرج کی تھی۔ شادی کے چند دن پر زینت کا چچا، کزن اور دیگر افراد اسے اور اس کے خاوند حسن خان کو یہ کہہ کر اپنے ساتھ اس کی والدہ کے گھر لے گیا کہ وہ اسے عزت واحترام کے ساتھ باقاعدہ شادی کرکے رخصت کریں گے لیکن انہوں نے زینت کو گھر لے جا کر تشدد کا نشانہ بنایا اور گلہ دبا کر قتل کرکے تیل چھڑک کر اسے آگ لگا کر قتل کر دیا۔ آگ سے زینت کے جسم کا 75 فی صد حصہ جل گیا اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ علی الصبح گھر سے زینت کے چیخنے چلانے کی آوازیں سنائی دیں۔ جب اہل علاقہ ان کے گھر پہنچے تو دروازے کو اندر سے کنڈی لگی ہوئی تھی جس کی وجہ سے کوئی بھی گھر میں داخل نہیں ہو سکا۔ ایک گھنٹہ تک زینت کے چیخنے چلانے کی آوازیں آتی رہیں لیکن کسی نے دروازہ نہیں کھولا۔ جس پر فوری پولیس کو اطلاع دی گئی۔ مقتولہ کے شوہر حسن نے بتایا کے زینت اور میں سکول کے زمانے سے دوست تھے اور 4 سال سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔ زینت کے گھر رشتہ بھی بھجوایا مگر انکار کر دیا گیا۔ زینت کے گھر والے اس پر تشدد کرتے تھے جس پر ہم نے 29 مئی کو عدالت میں جا کر شادی کر لی۔ شادی کرنے کے بعد زینت کا چچا اور دیگر لوگ ہمارے گھر آئے اور میری بیوی سے کہا کہ ایک دفعہ گھر آجاؤ جس کے بعد پورے رسم رواج کے ساتھ تمہیں رخصت کیا جائے گا جس سے ہماری بھی عزت رہ جائے گی۔ مگر میں نے اسے 3 جون کو زبردستی بھجوایا کیونکہ اس کے چچا نے گارنٹی دی تھی کہ لڑکی کو کچھ نہیں ہو گا۔ زینت کے گھر جانے کے بعد 2 دن تک رابطہ رہا مگر تیسرے دن اس کے گھر والوں نے اسے آگ لگا کر قتل کر دیا۔ ایس پی کینٹ لاہور عبادت نثار نے بتایا کہ یہ ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ ابتدائی تفتیش میں مرکزی ملزمہ پروین معصومہ بن رہی ہے مگر ابھی مزید تفتیش کی جائے گی اور پھر یہ بات سامنے آئے گی کہ واقعے میں صرف والدہ ملوث ہے یا کوئی اور بھی کیونکہ ابھی یہ بھی دیکھنا ہے کہ اکیلا شخص یہ کام نہیں کر سکتا ہے۔ لڑکی کے گلے میں دوپٹہ بھی ڈالا گیا تھا۔

آج کا اخبار پڑھئے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے